نارویجن سکالر لیلیٰ بخاری کی دار العلوم آمد: ۱۸ر دسمبر ۲۰۰۵ء بروز اتوار کو ناروے کی معروف سکالر اور رائٹر لیلیٰ بخاری پاکستانی صحافیوں کے ہمراہ دار العلوم تشریف لائیں اور آپ نے اپنی نئی کتاب کیلئے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب سے تفصیلی انٹرویو قلمبند کیا۔ اس موقع پر حضرت مولانا مدظلہ نے موجودہ حالات میں دینی مدارس کے کردار اور اس کی اہمیت کے متعلق اہم امور پر اپنی رائے سے انہیں آگاہ کیا۔

C.B.C ٹیلی ویژن کینڈا کے نمائندوں کی آمد: جامعہ دار العلوم حقانیہ کے ملکی و ملی خدمات کی وجہ سے دنیا بھر کے شہرہ آفاق میڈیا کے اہم نمائندے' اسکالرز' اور سفارتکار وقتاً فوقتاً اس بین الاقوامی ادارہ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے اور استفادہ کیلئے آتے رہتے ہیں۔ اسی سلسلہ میں کینڈا کے سی بی سی ٹیلیویژن کے نمائندے مسٹر مائیک (Mr. Micke & Nazim) وغیرہ پاکستان میں بی بی سی کے رپورٹر جناب رحیم اللہ یوسفزئی کی معیت میں جامعہ حقانیہ تشریف لائے۔ ادارہ کے نائب مہتمم وفاق کے ناظم مولانا انوار الحق مدظلہ کیساتھ ان کا حقانیہ اور وفاق المدارس العربیہ کے کردار' ملک اور بین الاقوامی حالات حاضرہ پر تفصیلی مذاکرات اور انٹرویو ہوئے۔ مولانا نے ان کو مدارس کے تعمیری کردار اور اسلام کے عالمگیر امن وسلامتی کے پیغام پر تفصیلی بریفنگ دی۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ کا دورہ مانسہرہ' بٹگرام' بالاکوٹ و مظفر آباد:
صوبہ سرحد و آزاد کشمیر کے ایک بڑے حصہ میں ۸ر اکتوبر ۲۰۰۵ء کے سانحہ کے سلسلہ میں جو تباہ کاریاں ہوئیں وہ پوری ملت اسلامیہ کیلئے لمحہ فکریہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اس صدمہ جانکاہ کے موقع پر امت مسلمہ' ملک کے دینی جذبہ سے سرشار مسلمانوں' سیاسی جماعتوں نے جس عزم واستقلال اور تعاون کا مظاہرہ کیا' یادگار حیثیت سے تا قیامت اذہان میں موجود رہے گا۔ اس اندوھناک موقع پر دینی مدارس نے عظیم کردار ادا کر کے متاثرین کی جو دادرسی کی اس کی وجہ سے متاثرین زلزلہ کو بے پناہ حوصلہ ملا۔ دار العلوم حقانیہ سے لاکھوں روپے پر مشتمل سامان جو کہ اجناس' ٹینٹوں' کمبلوں اور رادویہ کی صورت میں تھا حضرت شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق مدظلہ مہتمم جامعہ دار العلوم حقانیہ کے سرپرستی میں زلزلہ کے چوتھے روز اور اس کے پندرہ روز بعد حضرت مولانا محمد انوار الحق' نائب مہتمم جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کی نگرانی میں متاثرہ علاقوں میں پہونچا کر تقسیم کیا گیا۔ انہی دینی مدارس کے مساعی کے سلسلہ میں پاکستان میں قائم دینی مدارس کی عالمگیر تنظیم وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے عاملہ کے ارکان کا ایک وفد استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب' صدر وفاق کی قیامت میں صوبہ سرحد و آزاد کشمیر کے متاثرہ علاقوں کے دورہ پر روانہ ہوا۔ یہ دورہ ۲۱' ۲۲' ۲۳' ۲۴ر نومبر چار دنوں پر محیط کے وفاق کے ناظم اور جامعہ حقانیہ کے نائب مہتمم شیخ الحدیث مولانا محمد انوار الحق بھی شریک دورہ رہے۔ اس دوران شنکیاری' بٹل' بٹگرام اور مانسہرہ میں متاثرین اور علاقہ کے علماء کرام سے خطابات کے دوران صدر وفاق و عاملہ کے اراکین نے عوام کو صبر واستقامت' رجوع الی اللہ کی تلقین کرتے ہوئے علماء کرام کو متاثرین کی سرپرستی اور خدمت کیلئے تن من دھن وقف کرنے پر زور دیا...... ۲۴ر نومبر کو دورہ کے اختتام پر وفاق کے عاملہ کا اجلاس مظفر آباد میں منعقد ہوا۔ جسمیں متاثرین کے امداد کے سلسلہ میں مختلف تجاویز اور فیصلے کرتے ہوئے